



## سوال

(456) لمبے ناخن رکھنا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دور حاضر میں بعض عورتیں لمبے ناخن رکھتی ہیں، اسی طرح کچھ نوجوان بھی ایسا کرتے ہیں، کیا شرعاً لمبے ناخن رکھنے کی گنجائش ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

شرعی طور پر ناخن لمبے رکھنے کی گنجائش نہیں کیونکہ خصائلِ فطرت میں سے ایک نخلت ناخن تراشنا ہے، بڑھانا نہیں، جیسا کہ حدیث میں ہے: ”پانچ چیزیں امورِ فطرت میں سے ہیں، تختہ کرنا، زیر ناف بالوں کو صاف کرنا، مونچھیں ترشوانا، ناخن تراشنا اور بنگلوں کے بال اکھیرنا۔“ [1]

ناخن تراشنے کا عمل جسمانی صفائی کا ایک حصہ ہے کیونکہ ناخنوں کو تراشنے سے ان کے نیچے جما ہوا میل کچیل دور ہو جاتا ہے، اس کے علاوہ درندوں اور حیوانوں کے ساتھ مشابہت سے بھی اجتناب ہوتا ہے کیونکہ حیوانوں اور درندوں کے ناخن بڑے بڑے ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں انسان بنایا ہے اس لئے حیوانات سے مشابہت کرنے سے اجتناب کرنا چاہیے۔ لیکن کس قدر افسوس ناک بات ہے کہ بچی ازم کے دلدادہ ہمارے منچلے نوجوان اور شوخ لڑکیاں لمبے ناخن رکھتے ہیں جو کہ فطرتی نخلتوں کی مخالفت ہے نیز سیرتِ نبوی سے اعراض اور جلاء کی تقلید ہے۔ آج کل تو بازار سے لمبے لمبے مصنوعی ناخن مل جاتے ہیں، کچھ لڑکیاں انہیں لگا کر مغربی تہذیب کا شوق پورا کر لیتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی اسلامی تہذیب سے وابستہ رکھے۔ آمین!

[1] صحیح البخاری، اللباس: ۵۹۳۹۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد 4 - صفحہ نمبر: 403



## محدث فتویٰ